بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

نمبر ۵۲۵۴

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۸ شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۲ اخاء ۱۳۵۷ہش ۔ ۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۲۲

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر حقیقی ایمان لانیوالوں کی کمزوریوں کو اللہ تعالیٰ ڈھانپ دیگا

جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے وہ دل و جان سے آپ کا غلام بن جائے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ۔ (محمد: ۳)

ترجمہ:- جو ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کے مطابق عمل کئے اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے اللہ (تعالیٰ) ان کی بدیوں کو ڈھانپ دے گا اور ان کے حالات کو درست کر دے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فُضِّلْتُ عَلَی الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ اعطیت جوامع الکلم ونصرت بالرعب واحلت لی الغنائم وجعلت لی الارض مسجدًا وطهورًا وارسلت الی الخلق کافة وختم بی النبیون۔ (مسلم)

ترجمہ:- دوسرے انبیاء پر مجھے چھ باتوں میں فضیلت حاصل ہے۔ حقائق و معارف کے جامع کلمات مجھے دیئے گئے۔ رعب سے میری مدد کی گئی۔ میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئیں۔ میرے لئے ساری زمین مسجد اور پاک و صاف قرار دی گئی اور مجھے تمام مخلوقات کی طرف بھیجا گیا اور مجھے نبیوں کا خاتم بنایا گیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ ... یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (الزمر: ۵۴) اللہ جل شانہ نے اس آیت میں چاہا کہ اپنی رحمتوں کا ایک نمونہ پیش کرے اور بندہ کو دکھلا دے کہ میں کہاں تک اپنے وفادار بندوں کو انعاماتِ خاصہ سے مشرف کرتا ہوں سو اس نے قُلْ یٰعِبَادِیَ کے الفاظ سے یہ ظاہر کیا کہ دیکھو یہ میرا رسول اور برگزیدہ بندہ کمال اطاعت سے کس درجہ تک پہنچا کہ اب جو کچھ میرا ہے وہ اس کا ہے جو شخص نجات چاہتا ہے وہ اس کا غلام ہو جائے یعنی ایسا اس کی اطاعت میں محو ہو جائے کہ گویا اس کا غلام ہے تب وہ گو کیسا ہی پہلے گنہگار تھا بخشا جائے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال دینی اور تربیتی اغراض کے لئے سفرِ یورپ پر ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے، اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲ر اکتوبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:-

بلڈ پریشر زیادہ ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ہفتہ تربیت مجالس انصار اللہ

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۳ر اکتوبر تا ۱۸ر اکتوبر ہفتہ تربیت و اصلاح و ارشاد منایا جا رہا ہے۔ تربیت اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں مضامین پمفلٹ کی صورت میں زیرِ طبع ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ تمام مجالس کو جلدی بھجوا دئے جائیں گے۔ زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ اس ہفتہ کو منانے کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور متعلقہ مضامین سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷-۲۸-۲۹ر اخاء/اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ ناظمین اعلیٰ/اضلاع۔ زعماء اعلیٰ/زعماء سے گذارش ہے کہ وہ اجتماع کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے خدام ۱۹ر اکتوبر کی شام تک ربوہ پہنچ جاویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۸ر شوال ۱۳۹۸ھ
۲ر اخاء ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی بہتری کے نشانوں میں سے ایک نشان

اسلام نے مال کو انعام بھی قرار دیا ہے اور فتنہ بھی۔ انعام یہ اس صورت میں ہوتا ہے کہ انسان مال میسر آنے پر اسے محض خدا تعالیٰ کا فضل قرار دے کر اسے دینداری کے حصول کا ذریعہ بنائے یعنی وہ مال کی محبت میں گرفتار ہو کر دین اور اس کے تقاضوں سے غافل نہ ہو بلکہ اسے دین کی راہ میں خرچ کر کے اور دعاؤں اور ذکر الٰہی سے کما حقہٗ کام لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ یہی مال اگر انسان کو فخر و مباہات میں مبتلا کر کے اسے دین اور اس کے تقاضوں سے غافل کر دے تو یہ انسان کے لئے فتنہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ایسا انسان خدا تعالیٰ اور اس کے دین سے غافل ہو کر دنیا کا بندہ بن جاتا ہے اور دینداری کی روح اُس میں سے ایسے نکل جاتی ہے جیسے کبوتر گھونسلے میں سے پرواز کر جاتا ہے۔ ایسا انسان خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنے بغیر نہیں رہتا۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی بہتری اور اس کی ترقی اور دنیا میں اس کے غلبہ کے لئے اس امر پر بہت زور دیا ہے کہ وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے معیشت کے سامانوں کی فراوانی عطا کی ہے اور انہیں خوشحال بنایا ہے یا دنیوی لحاظ سے وہ اونچے مناصب پر فائز ہیں اور صاحب حیثیت شمار ہوتے ہیں وہ خاص تعہد اور عزم و ہمت سے کام لے کر دیندار اور متقی بنیں تا وہ اپنی دولت، علم و فضل اور حیثیت کو دین کی بہتری اور غرباء کی فلاح و بہبود اور دوسرے نیک کاموں میں خرچ کر کے مال کے فتنہ سے بچیں اور اس میں سے سرخرو ہو کر نکلیں۔ چنانچہ ایک موقع پر آپ نے فرمایا:-

"منجملہ اسلام کی بہتری کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بڑے آدمی دیندار ہو جائیں اور یہ وقت پر مقدر ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۵)

چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء و غلبہ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا اور اس کے لئے ضروری تھا کہ اس عظیم الشان آسمانی مہم کو روبراہ لانے کے لئے جو لوگ نحن انصار اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے خدمت اسلام کے لئے آگے آئیں اور آپ کا ساتھ دینے کا عہد باندھیں وہ امیر ہوں یا غریب، چھوٹے ہوں یا بڑے وہ سب دینداری اور تقویٰ شعاری کا اعلیٰ نمونہ ہوں اور اسلام کی سربلندی کیلئے اپنا مال اور اپنی جان قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں، وہ مال سے محبت کرنے والے نہ ہوں بلکہ دینداری اور تقویٰ شعاری کے زیر اثر اسے خدا اور اس کے دین کی راہ میں بے دریغ خرچ کرنے والے ہوں۔ چنانچہ شروع میں جہاں غرباء میں سے ایک نہایت مخلص دیندار طبقہ نے آپ کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کی وہاں بعض نہایت درجہ متقی و پرہیز گار اور دین کے وفا شعار اور خدمتگزار امراء کے حصہ میں بھی یہ سعادت آئی کہ انہوں نے حضور علیہ السلام کی آواز پر بصدق دل لبیک کہا اور دیوانہ وار حضورؑ کی طرف کھنچے چلے آئے۔ ان میں حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل، حضرت نواب محمد علی خان صاحب، حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی، حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم وغیرہم رضی اللہ عنہم ایسی نمایاں ہستیاں بھی شامل تھیں۔ جب انہیں حضور علیہ السلام کی قوت قدسیہ سے فیضیاب ہونے کا انمول موقع میسر آیا تو یہ سونا کندن بن کر چمکنے لگا۔ انہوں نے اپنی نئی جلا پائی ہوئی دینداری اور تقویٰ شعاری کے زیر اثر اپنے اموال کو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اس جذبہ کے ماتحت قربان کر دکھایا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں یہ اموال دیئے ہی اس لئے ہیں کہ یہ اس کے دین کی سربلندی کے لئے کام آئیں۔ اس قربانی کے طفیل ان کے حصہ میں یہ سعادت عظمیٰ بھی آئی کہ وہ بعد میں آنے والے ذی ثروت احباب کے لئے دینداری و تقویٰ شعاری اور خدمتگزاری و فداکاری میں نمونہ قرار پائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے جملہ احباب (جن میں امیر، غریب اور متوسط الحال سبھی شامل تھے) کی مثالی دینداری و تقویٰ شعاری اور دین کی غمگساری و فداکاری کا ذکر کرتے ہوئے تحدیث نعمت کے رنگ میں فرمایا:-

"میں اس بات کے اظہار اور اس شکر کے ادا کرنے کے بغیر رہ نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے محبت اور اخلاص کے رنگ سے ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں۔ نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں۔" (فتح اسلام)

اور پھر علی الخصوص حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے خدمت و فدائیت کے جذبۂ بے پناہ کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"ان کے دل میں جو تائید دین کے لئے جوش بھرا ہے اُس کے تصور سے قدرت الٰہی کا نقشہ میری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے کہ وہ کیسے اپنے بندوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ وہ اپنے تمام مال اور تمام زور اور تمام اسباب مقدرت کے ساتھ جو ان کو میسر ہیں ہر وقت اللہ رسولؐ کی اطاعت کے لئے مستعد کھڑے ہیں اور میں تجربہ سے نہ صرف حسن ظن سے یہ علم صحیح واقعی رکھتا ہوں کہ انہیں میری راہ میں مال کیا بلکہ جان اور عزت تک دریغ نہیں۔" (فتح اسلام)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد بھی اللہ تعالیٰ جماعت میں اپنے فضل سے ایسے وجود پیدا کرتا چلا آ رہا ہے جو ثروت و وجاہت، جاہ و منصب، علم و فضل اور حیثیت کے اعتبار سے بڑے آدمی شمار ہوتے ہیں بایں ہمہ وہ قابل رشک حد تک دیندار ہیں اور جن دنیوی نعمتوں سے اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا ہے انہیں وہ دین کی راہ میں قربان کرتے چلے آ رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین مرحوم، محترم سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آبادی مرحوم، محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی مرحوم، محترم امری عبیدی مرحوم سابق وزیر تنزانیہ، محترم جناب قمار محمد سنگھاٹے مرحوم (باقی صفحہ ۵ پر)

تفرقہ ڈالنے والی باتوں میں نہ پڑو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۲۳ر جون ۱۹۱۱ء کو خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:-

"زمانہ میں آزادی کی ہوا چل رہی ہے۔ اکثر انگریزی خواں اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاءؑ کی بھی ضرورت میں کچھ متامل ہیں اور کچھ ہنسی اور پرانی جہالت یقین کرتے ہیں۔ پس ایسے وقت نصیحت کرنا مشکل امر ہے تاہم دردمند دل والا کیا کرے گا، وہ تو کہے گا اور جس کو کہنے کی وحشت ہے وہ رُک نہیں سکتا، کہے گا کہ شاید کسی کو فائدہ پہنچے۔ پس تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کی راہوں پر چلتے چلتے اس حد تک پہنچ جاؤ گے کہ تمہاری موت ایک فرمانبرداروں کی موت ہو۔ اور یہ حالت اُسی وقت پیدا ہو سکتی ہے کہ انسان پہلے ہی تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرے۔ اس وقت سب سے بڑا مرض جو اسلامیوں میں ہے وہ باہمی تفرقہ ہے۔ ہماری آوازیں مختلف ہیں لباس مختلف، کام مختلف، کھانا پینا مختلف۔ باوجود اس اختلاف کے ہم میں وحدت کی ایک بات ہے اور وہ یہ کہ ہم سب مل کر خدا کی خادم جماعت بن جائیں۔ سو لوگوں کا تو اس طرف کچھ خیال نہیں اور بیہودہ بحثیں لے بیٹھتے ہیں جن سے سوائے اس کے کچھ فائدہ نہیں کہ تفرقہ بڑھے۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تفرقہ ڈالنے اور تفرقہ بڑھانے والی باتیں چھوڑ دیں۔ ایسی لغو بحثوں سے جن سے نہ دین کا فائدہ نہ دُنیا کا منہ موڑ لو اور سب مل کر وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا کہ حبل اللہ قرآن مجید کو محکم پکڑو۔ دیکھو لڑکوں میں ایک رسّے کا کھیل ہے۔ اگر ایک طرف کے لوگ اور باتوں میں لگ جائیں تو وہ رسّے میں کس طرح جیت سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر تم اور بحثوں میں لگ جاؤ گے تو قرآن مجید تمہارے ہاتھوں سے جاتا رہے گا۔"

(خطبات نور جلد دوم صفحہ ۱۶۲، ۱۶۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

● ۲۵ جماعتوں کا تربیتی و تبلیغی دورہ ● انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں ● جماعتی کارگزاری کا جائزہ ● نئی مساجد کی تعمیر

مکرم صدرالدین یحییٰ بونتو صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال ۱۵ر جولائی تا ۳۰ر جولائی ۱۹۷۸ء ہم نے مغربی جاوا کی پچیس جماعتوں کا دورہ کیا۔ اس بابرکت دورہ میں مندرجہ ذیل احباب شامل تھے:۔

(۱) مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ۔ انڈونیشیا۔

(۲) مکرم احمد سریا تمجی ناتا صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا۔

(۳) مکرم حسن محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ انڈونیشیا۔

(۴) خاکسار صدرالدین یحییٰ بونتو۔

اس دورہ کے مقاصد میں سے یہ امر بھی تھا کہ اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ جماعتوں کی ترقی کس مرحلہ پر پہنچی ہے۔ کیا ان میں کوئی کمزوری ہے کہ جس کی اصلاح کی ضرورت ہے بعض ایسی جماعتیں بھی ہیں جو شہروں سے بہت دور ہیں اور ان کا ایک دوسرے سے رابطہ مشکل ہے۔ دورہ کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ ان جماعتوں کو ایک جگہ جمع کر کے ان کے افراد سے ملاقات کی جائے ان کے حالات دریافت کئے جائیں ان سے گفتگو ہو تا باہمی انس و پیار کا نیا رنگ پیدا ہو۔

یہ دورہ وقت مقررہ کے مطابق انجام پایا۔ جماعتیں مقررہ پروگرام کے مطابق ایک جگہ جمع ہو چکی ہوتیں۔ اس طرح جاتے ہی احباب جماعت سے ملاقات شروع ہو جاتی ہم نے ان کے حالات کا جائزہ لیا اور انہیں بعض اہم نصائح کیں اور باری باری تقاریر بھی کیں۔

مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ نے جماعتوں کے افراد کو اس طرف توجہ دلائی کہ انہیں اپنے وعدے پورے کرنے کی پوری کوشش کرنا چاہیئے خصوصاً اس وعدہ کو جو انہوں نے بیعت کے وقت امام وقت سے کیا تھا۔ شرائط بیعت آپ سب نے پڑھی ہوئی ہیں ان کے مطابق عمل کریں۔ آپ سب کا قول و فعل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہیئے۔ آپ سب صحابہ کرامؓ کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کریں۔ اپنے اخلاق کو اعلیٰ بنائیں اور تقویٰ کو اپنا شعار بنائیں۔

مکرم احمد سریا تمجی ناتا صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے اپنی تقاریر میں ان باتوں کی تلقین کی کہ گزشتہ ماہ کی مشاورت میں جو فیصلے ہوئے ہیں ان کی تعمیل کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی نصائح پر پورا پورا عمل کریں اور قرآن کریم کی تعلیم مضبوطی سے پکڑیں کیونکہ ہماری کامیابی کا یہی ایک ذریعہ ہے۔ اسلام کے ابتدائی دور میں صحابہ کرامؓ کو جو کامیابی حاصل ہوئی تھی وہ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کی وجہ سے ہی ہوئی تھی۔

اس کے بعد انھوں نے مکرم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کی اس نصیحت کی طرف توجہ دلائی کہ احباب تبلیغ کی طرف خاص توجہ کریں اور جہاں جہاں ابھی احمدیت کی آواز نہیں پہنچی وہاں جاکر تبلیغ کریں اور احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

مکرم حسن محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے اپنی تقریروں میں مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ جماعتیں اپنی ماہوار رپورٹ کارگزاری باقاعدگی سے بھجوائیں اور احباب کرام اپنے اپنے وعدوں کے مطابق تمام جماعتی چندے ادا کریں مثلاً چندہ وصیت ہے یا چندہ تحریک جدید ہے۔ چندہ احمدیہ جوبلی فنڈ ہے وغیرہ وغیرہ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے۔ کسی امر پر عمل کرنے کے طریق کا علم نہ ہو تو فوراً مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا جاکرتا سے وضاحت حاصل کریں اس بارہ میں خاموش رہنا درست نہیں۔

خاکسار سیکرٹری تبلیغ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے اپنی تقاریر میں زیادہ تر فریضۂ تبلیغ کو اچھی طرح سرانجام دینے کی تلقین کی اور کہا کہ احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام یحیی الدین ویقیم الشریعۃ کو اچھی طرح سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پوری طرح ادا کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں صفت جمال اور مدینہ میں صفت جلال کا اظہار کرتے ہوئے تبلیغ فرمایا کرتے تھے ہمیں بھی چاہیئے کہ ان دونوں صفات سے متصف ہو کر دوسروں کو تبلیغ کریں۔ خاکسار نے احباب جماعت کو مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دلائی اور تلقین کی کہ احباب اپنے وعدے جلد پورا کریں۔

دورہ کی تفصیل

وفد ۱۵ر جولائی بروز ہفتہ جاکرتہ سے بوگور پہنچا۔ بوگور جاکرتہ سے ساٹھ کیلومیٹر دور ہے احباب جماعت مسجد میں جمع تھے۔ مقامی جماعت کی طرف سے استقبالیہ تقریب کے بعد ایک مختصر جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ارکان وفد نے تقاریر کیں۔ بعد میں جماعت کی ترقی کا جائزہ لیا گیا۔ یہ جماعت بہت پرانی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت فعال ہے اس شہر کے موضع سنر تنگ بارنگ میں تعلیم و تربیت کا مرکز قائم کیا جا رہا ہے۔ تعمیر کے لئے فوری اقدامات شروع کروائے گئے تھے اس سال کے آخر میں اس شہر میں جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا انسٹیٹیوشنل سالانہ جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اس کی تیاری میں لگ گئے ہیں۔

۱۶ر جولائی بروز اتوار وفد [illegible] (Sindanglaya?) [illegible] یہ جگہ بوگور سے تقریباً [illegible] کیلومیٹر دور ہے اس گاؤں کی ساری آبادی خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے اس کے ارد گرد بھی تین اور جماعتیں قائم ہیں جو انتظامی طور پر اس جماعت میں شامل ہیں۔ مکرم صدر صاحب جماعت مقامی کی طرف سے پیش کئے گئے استقبالیہ کے بعد ارکان وفد نے تقاریر کیں تقاریر کے بعد احباب کو سوال و جواب کا موقع بھی دیا گیا اور کہا گیا کہ اگر کوئی تجویز ہو تو پیش کریں۔

یہ جماعت اپنی مسجد کی مرمت کی خواہش رکھتی ہے۔ انھوں نے تعمیر کے لئے کچھ سامان بھی جمع کر لیا ہے انشاء اللہ عید الفطر کے بعد مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ خدا تعالیٰ انہیں خانہ خدا کی مرمت و تعمیر کے لئے تمام سہولتیں مہیا فرمائے۔ آمین!

مقامی جماعت کے صدر کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ احباب کرام لوازماً پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرتے ہیں بچوں کی تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری ہے۔ تبلیغی فریضہ بھی بہت محنت سے ادا کر رہے ہیں۔ غیر مسلم اور غیر از جماعت بہت دوستوں میں لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ نماز ظہر ادا کرنے کے بعد وفد واپس بوگور آ گیا۔

۱۷ر جولائی بروز سوموار وفد سوکابومی (Sukabumi) سے ہوتا ہوا پراکن سالک (Parakan Salak) پہنچا جو وہاں سے تقریباً تیس کلومیٹر دور ہے یہ جماعت تقریباً چار سال پہلے قائم ہوئی تھی احباب جماعت زیادہ تر کاشتکار ہیں انھوں نے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کی ہوئی ہے اور نماز باجماعت ادا کرتے ہیں نمازوں کے علاوہ یہ مسجد درس القرآن اور تعلیم و تربیت وغیرہ کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے احباب خوب تبلیغ کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں گاؤں کے لوگ بعض اوقات مخالفانہ رویہ کا مظاہرہ کرنے لگتے ہیں مگر ہمیں امید ہے کہ ان میں ایسے لوگ ضرور موجود ہیں جو بالآخر احمدیت کو قبول کریں گے۔ خدا تعالیٰ اس جماعت کو صبر و استقلال سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین! رات کے وقت وفد واپس سوکابومی آ گیا اور رات وہیں گزاری اگلے دن ارکان وفد نے جماعت پنجالو (Panjalu) کا دورہ کیا جو ابھی کچھ ماہ قبل قائم ہوئی ہے احباب جماعت میں تبلیغ کا بڑا شوق ہے اور کافی محنت اور تبلیغ کرتے ہیں ان کی مسجد جس کا نام "مسجد مبارک" ہے بڑی سڑک کے کنارے پر واقع ہے اور بہت صاف ستھری ہے۔ مسجد کے ارد گرد رہنے والے غیر از جماعت احباب بھی نمازیں ہمارے ساتھ ادا کرتے ہیں اور درس القرآن بڑے شوق سے سنتے ہیں لوگ آہستہ آہستہ احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں امید کی جاتی ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ جماعت جلد ترقی کرے گی۔ انشاء اللہ!

سوکابومی (Sukabumi)

جماعت کی مسجد دوبارہ تعمیر کی جا رہی ہے اور انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گی۔

۱۸ر جولائی ۶۸ء بروز منگل وفد سوکابومی سے چیانجور (Chianjur) پہنچا۔ وہاں مقامی جماعت کے علاوہ سات اور جماعتوں کے احباب بھی جمع تھے۔ وفد کے ارکان نے بڑی محبت کے ساتھ تمام احباب کے ساتھ مصافحہ و معانقہ کیا۔ مقامی جماعت کے صدر کی مختصر استقبالیہ تقریر کے بعد احباب کا ایک دوسرے سے تعارف کرایا گیا۔ اس کے بعد ہر جماعت کے نمائندہ نے اپنی جماعت کی رپورٹ کارگزاری زبانی سنائی۔ ان رپورٹوں سے معلوم ہوا کہ جماعتوں کی باقاعدہ تبلیغ کے نتیجہ میں لوگوں میں نئی روح پیدا ہو رہی ہے۔ سالوں سے یہاں کے لوگ احمدیوں کے متعلق اشتعال انگیز رویہ اختیار کئے ہوئے تھے۔ مسجد احمدیہ کی تعمیر کے اجازت نامہ کو منسوخ کرانے کی بھی انہوں نے کوشش کی لیکن اب وہ اور حکومت کے عہدیدار اپنے مخالفانہ رویہ کو بدل کر احباب جماعت سے خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں اور احمدیوں سے ہمدردی کا اظہار کرنے لگے ہیں یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ وہاں کے سب نمائندگان نے ایک باقاعدہ مبلغ کے تقرر کا مطالبہ کیا تا تبلیغی سرگرمیاں تیز تر کی جا سکیں اور ان کے نیک اور اچھے نتائج برآمد ہوں۔

اس تقریب کے اختتام کے بعد وفد بنڈونگ روانہ ہوا۔ یہ شہر مغربی جاوا کا دار الخلافہ ہونے کی وجہ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے اس شہر میں ہماری جماعت کافی بڑی ہے اور جماعت ہائے انڈونیشیا کے صدر مکرم بریگیڈیئر احمد سری حمی نانا بھی اسی شہر کے باشندہ ہیں۔ مقامی جماعت کے صدر کی مختصر استقبالیہ تقریر کے بعد مختصر رپورٹ کارگزاری پیش کی گئی اور اس کے بعد مقامی جماعت کی طرف سے تیار کردہ منصوبے اور تجاویز کا خاکہ پیش کیا گیا۔ مقامی جماعت کی خواہش ہے کہ ایک بڑی مسجد تعمیر کی جائے کیونکہ موجودہ مسجد ناکافی ہے۔ زمین کا ایک وسیع رقبہ خریدا جائے۔ جہاں مسجد کے علاوہ احباب جماعت (جو چاہیں) اپنے مکانات بھی تعمیر کر سکیں۔ خدا تعالیٰ ان کی ان خواہشات کو پورا کرے اور ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین!

۱۹ر جولائی بروز بدھ وفد بنڈونگ سے جماہی (Jamaki) پہنچا۔ اس جماعت نے بھی جماعت احمدیہ چیانجور کی طرح ایک باقاعدہ مبلغ کا مطالبہ کیا تا تبلیغ اور تربیت دونوں شعبوں کی نگرانی کی جا سکے۔ رات کو وفد بنڈونگ واپس آ گیا جہاں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ارکان وفد نے تقاریر کیں۔ وفد کے ارکان نے رات بنڈونگ میں ہی گزاری۔

۲۳ر جولائی بروز اتوار وفد بنڈونگ سے مالنسلور (Manislor) پہنچا۔ جماعت چری لون (Chirebon) کو بھی اطلاع دی گئی تھی کہ وہ اپنے نمائندے وہاں بھیج دے۔ وفد کے پہنچنے سے قبل مقامی جماعت کے احباب اور چری لون جماعت کے نمائندے جمع ہو چکے تھے جن سے ارکان وفد نے ملاقات کی۔

مالنسلور ایک بڑا گاؤں ہے جس کا نمبردار احمدی ہے اس میں تین ہزار افراد پر مشتمل احمدیہ جماعت قائم ہے گاؤں کے ۵۰% مکانات جماعت احمدیہ کے احباب کے ہیں۔ گزشتہ حکومت مغربی جاوا نے اس گاؤں کو سب سے اچھا (Best) گاؤں قرار دیا تھا۔ ارکان وفد اس گاؤں میں آ کر یوں محسوس کرتے تھے کہ گویا وہ ربوہ میں آ گئے ہیں۔ احباب جماعت باقاعدگی کے ساتھ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ ہے۔ درس القرآن وغیرہ باقاعدہ منعقد کرنے کی وجہ سے مسجد بہت پر رونق نظر آتی ہے۔ احباب باعمل احمدی ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی وجہ سے اس موضع کا نام دور دور تک مشہور ہو گیا ہے۔ اس جماعت کے بہت سے نوجوان بڑے شہروں میں جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو کامیاب و کامران بنائے۔ آمین!

مالنسلور سے وفد چیلادوگ (Chiladug) گیا۔ یہ جماعت اپنی نئی مسجد تعمیر کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ہر مشکل سے بچائے اور اپنے پاس سے سہولت بہم پہنچائے آمین! یہ جماعت حال ہی میں قائم ہوئی ہے۔ اس کی تبلیغی سرگرمیاں قابل قدر ہیں۔

۲۴ر جولائی کو ہم مالنسلور سے واپس بنڈونگ پہنچے اور اگلے دن گاروت (Garut) کے لئے روانہ ہوئے۔ گاروت کی جماعت پرانی جماعتوں میں سے ایک ہے اس کے اردگرد بھی بعض چھوٹی چھوٹی جماعتیں قائم ہیں یہاں کے احباب بڑی محنت سے تبلیغ کرتے ہیں۔ مخالفین کا اثر عوام میں کم ہو رہا ہے اور لوگ آہستہ آہستہ جماعت کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔

۲۹ر جولائی کو وفد تاسکملایا (Tasikmalaya) گیا وہاں خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماعات الگ الگ جگہ پر منعقد ہو رہے تھے۔ رات کے وقت وفد کے ارکان لجنہ اماء اللہ کے افتتاحی اجلاس میں پہنچے۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے ان کو تمام مبلغین کی طرف سے مبارکباد کا پیغام پہنچایا اور ایمان افروز نصائح فرمائیں۔ خاکسار نے بھی مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نمائندہ کی حیثیت سے تقریر کی اور انہیں ضروری نصائح کیں۔ اگلے روز ہم خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں حاضر ہوئے۔ مقام اجتماع ایک تاریخی جگہ ہے وہاں گیارہ احمدیوں کو احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے ماضی میں شہید کیا گیا تھا۔ اللّٰھم اغفر لھم وارحمھم!

تاسکملایا سے ہم بنڈونگ اور پھر وہاں سے اگلے روز جاکرتہ واپس آئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس دورہ کے بہتر نتائج پیدا کرے اور جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا میں خاص بیداری پیدا کرے۔

(آمین!)

بچوں کو وقف جدید میں شامل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے دفتر اطفال کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ماں اور آپ میں سے ہر باپ کو کہہ رہا ہے کہ صرف اپنی فکر ہی نہ کرنا "قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ" ہی نہیں بلکہ "قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ" تم پر یہ بھی فرض ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت اس رنگ میں کرو کہ اخروی زندگی میں وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ میں نہ پھینکے جائیں .... پس اپنے نفس کے بعد دوسرے نمبر پر سب سے بڑی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ عائد کی ہے کہ اپنے خاندان کو سمجھائیں اس کو اسلام کا شیدائی بنائیں اور اس کے ہر فرد کے دل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کریں حتی کہ ان کے دل اسی جذبہ سے معمور ہو جائیں کہ اسلام کی راہ میں ہر وقت ہر قسم کی قربانیاں کرنے کے لئے تیار رہیں۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۹ر نومبر ۱۹۶۶ء)

توقع ہے کہ تمام بھائی اور تمام بہنیں عزیز خدام سے تعاون کر کے اپنے پیارے بچوں کو وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل فرمائیں گے اور ان کی ذہنی تربیت کا ایسا اہتمام کریں گے کہ وہ اسلام کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں دے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے مستحق قرار پائیں۔ اللّٰھم آمین!

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش

ہمارے مالی سال کے اختتام میں صرف ایک سہ ماہی باقی رہ گئی ہے اور آئندہ ماہ مرکزی سالانہ اجتماع بھی منعقد ہو رہا ہے۔ ایسی مجالس انصار اللہ جنہوں نے اپنا بجٹ سال رواں ابھی تک پورا نہیں کیا۔ کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ بجٹ کی سو فیصد ادائیگی کے لئے جلد کوشش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ایسی مجالس انصار اللہ جن کا بجٹ ۳۰ ستمبر تک سو فیصد پورا ہو جائے گا۔ ان کے نام بغرض دعا میزانیہ (بجٹ) کے ساتھ شائع کئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اپنے کاروبار کو وسعت دینے کیلئے الفضل میں اشتہار دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ جولائی ۷۸ء

(۲)

۷۶۔ مکرم فضل الرحمٰن صاحب داتہ ہزارہ	۵۰ — ۰۰
۷۷۔ مکرمہ بیگم کرنل رمضان صاحب آف زیمبیا حال راولپنڈی	۲۰۰ — ۰۰
۷۸۔ مکرم جمعدار عبدالغنی صاحب چک ۴۷ جنوبی سرگودہا	۵۰ — ۰۰
۷۹۔ مکرمہ مسز ملک سعید احمد صاحب گلشن اقبال کراچی	۴۰ — ۰۰
۸۰۔ " مسز ناصر احمد صاحب قریشی دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰ — ۰۰
۸۱۔ " شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالحق صاحب مصری شاہ لاہور	۵۰ — ۰۰
۸۲۔ مکرم سید اعجاز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰ — ۰۰
۸۳۔ مکرمہ طاہرہ ناصر صاحبہ اسلام آباد	۲۰ — ۰۰
۸۴۔ " شریفہ بیگم صاحبہ دارالصدر شمالی ربوہ	۱۲ — ۰۰
۸۵۔ " طاہرہ نگہت صاحبہ دارالبرکات ربوہ	۱۰ — ۰۰
۸۶۔ " بیگم رانا محمد یوسف صاحب " "	۱۰ — ۰۰
۸۷۔ مکرم نصیر احمد صاحب گنبد البرق گولبازار ربوہ	۱۰ — ۰۰
۸۸۔ مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر بیت المال خرچ	۲۰ — ۰۰
۸۹۔ حضرت مولوی محمد الدین صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
۹۰۔ مکرم عبدالحق صاحب صدر جماعت احمدیہ گوگیرہ	۲۰ — ۰۰
۹۱۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ	۱۰ — ۰۰
۹۲۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جاوید کراچی منجانب دادی صاحبہ مرحومہ محترمہ نور بی بی صاحبہ	۳۰ — ۰۰
۹۳۔ مکرمہ بیگم لفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ ایس ایم شریف احمد صاحب کراچی	۱۰۰ — ۰۰
۹۴۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ شیخوپورہ	۱۷۵ — ۰۰
۹۵۔ " طارق محمود صاحب ابن میاں محمود احمد صاحب پشاور	۱۰ — ۰۰
۹۶۔ مکرمہ نازیہ مجید صاحبہ بنت میجر عبدالمجید صاحب "	۱۰ — ۰۰
۹۷۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰ — ۰۰
۹۸۔ مکرمہ مسز منیرہ سلطانہ صاحبہ زوجہ چوہدری سلطان اکبر صاحب ٹی آئی کالج ربوہ	۱۰ — ۰۰
۹۹۔ مکرم میاں چراغ دین صاحب سیکرٹری مال دارالبرکات ربوہ	۲۰ — ۰۰
۱۰۰۔ " ملک عبدالحکیم صاحب جناح کالونی فیصل آباد	۱۰ — ۰۰
۱۰۱۔ " عبدالکریم صاحب پیپلز کالونی "	۱۰ — ۰۰
۱۰۲۔ " ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب " "	۲۵ — ۰۰
۱۰۳۔ " ظفر حسین صاحب منصور آباد "	۱۰ — ۰۰
۱۰۴۔ مکرمہ امینہ قمر صاحبہ سمن آباد "	۱۰ — ۰۰
۱۰۵۔ مکرم مرزا محمد عثمان صاحب کویت	۴۰ — ۰۰
۱۰۶۔ دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ منجانب شاکرہ صاحبہ سیکرٹری ناصرات	۱۰ — ۰۰
۱۰۷۔ مکرم میاں منصور احمد صاحب معرفت میاں ناصر علی صاحب برجی والا جھنگ	۵۰ — ۰۰
۱۰۸۔ " عبدالسمیع صاحب معرفت اہلیہ صاحب مولوی ظہور حسین صاحب ربوہ	۵۰ — ۰۰
۱۰۹۔ " عبدالمجید صاحب چک ۹ پنیار سرگودہا	۲۰ — ۰۰
۱۱۰۔ " اسد اللہ خان صاحب آف کوئٹہ	۱۴۰ — ۰۰
۱۱۱۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ رسالدار فضل الٰہی صاحب چارسدہ	۲۰ — ۰۰
۱۱۲۔ مکرم سید منیر احمد شاہ صاحب جھنگ صدر	۱۰ — ۰۰
۱۱۳۔ " محمد اقبال ولد چوہدری محمد نواز صاحب "	۱۰ — ۰۰
۱۱۴۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ سیکرٹری لجنہ کھیوڑہ	۲۰ — ۰۰
۱۱۵۔ " والدہ صاحبہ قریشی محمد اسلم صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
۱۱۶۔ " بیگم صاحبہ پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ	۲۰ — ۰۰
۱۱۷۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب چک ۵۶۵ گ ب فیصل آباد	۱۰ — ۰۰
۱۱۸۔ " محمد ارشاد صاحب چیچہ سیکرٹری مال موہلن کے	۱۶ — ۶۷

(باقی)

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

سابق گورنر جنرل گیمبیا، پیرا ماؤنٹ چیف محترم ناصر الدین گا مانگا مرحوم آف سیرالیون کی دینداری و تقویٰ شعاری اور خدمت و فدائیت کے انتہائی قابلِ قدر نمونہ سے کون واقف نہیں ہے۔ نیز حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اطال اللہ بقاءہٗ اور مشہور عالم سائنسدان محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب نے انتہائی بلند منصب پر فائز ہونے اور اپنی لیاقت کا دنیا بھر میں سکہ بٹھانے اور شہرتِ عام اور بقائے دوام کا اعزاز حاصل کرنے کے باوجود دینداری کا جو قابلِ تقلید نمونہ قائم کیا ہے ساری دنیا اس پر تحسین و آفرین کے ڈونگرے برسا رہی ہے۔ اور بھی جماعت میں جو بفضلہ تعالیٰ ساری دنیا میں پھیل چکی ہے ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں ایسی بڑی ہستیاں موجود ہیں جو دینداری اور تقویٰ شعاری میں بہت اونچا مقام رکھتی ہیں۔

ان سب بڑی ہستیوں کی دینداری و تقویٰ شعاری اور خدمتگزاری و فداکاری سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انقلاب انگیز قوتِ قدسیہ کی مرہونِ منت ہے اور حضور علیہ السلام کی پیشگوئی کے بموجب الٰہیں من جانب اللہ ودیعت ہوئی ہے اور یہ احمدیت کی صداقت کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے کہ اسلام کی بہتری کے نشانوں میں سے وہ مہتم بالشان نشان بھی جو بڑے آدمیوں کے دیندار ہونے سے تعلق رکھتا ہے بحمد اللہ تعالیٰ اس جماعت کے ذریعہ ظہور میں آ رہا ہے اور انشاء اللہ العزیز آتا چلا جائے گا یہاں تک کہ اسلام پوری دنیا میں غالب آجائے گا۔

شکریہ احباب

میری اہلیہ صاحبہ (جو کہ عزیزم عبدالستار خادم کی والدہ تھیں) کی وفات پر تعزیت کے خطوط بزرگوں، احبابِ جماعت اور عزیز و اقارب کے بکثرت موصول ہوئے ہیں جن میں بڑے محبت بھرے جذبات سے اظہارِ ہمدردی کیا گیا ہے۔ چونکہ میں فرداً فرداً ہر ایک کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں اسلئے بذریعہ الفضل ان سب کا جملہ افرادِ خاندان کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالکریم ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر محلہ اسلام آباد گلی نمبر ۹ - گوجرانوالہ)

تصحیح

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر دوسرے دن کے اجلاس میں تربیتِ اولاد کا مضمون مکرمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ پڑھیں گی۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بیرونِ ممالک کی بہت زیادہ مانگ کے پیشِ نظر نئی کلاسز کا اجراء

داخلہ جاری ہے

نسیم سٹیل فکسنگ ٹریڈ ٹیسٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رجسٹرڈ

کوانٹٹی سرویر سول و مکینیکل ڈرافٹسمین ویلڈنگ کنسٹرکشن فورمین سٹیل فکسر، بلڈنگ پینٹر، پائپ فٹر، شٹرنگ کارپینٹر

فارن کوالیفائڈ اساتذہ۔ جدید پریکٹیکل سہولتیں

جوابی لفافہ بھیج کر پراسپیکٹس مفت حاصل کریں!

65/A کشمیر روڈ صدر بالائی منزل شاہ ڈینٹل کلینک

راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء جماعت اور امراء اضلاع کی توجہ کے لئے

امراء جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ نیز امراء اضلاع کی خدمت میں بطور یاددہانی درخواست ہے کہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کا پانچواں مرحلہ جاری ہے مہربانی فرما کر اپنی جماعت کا جائزہ لیجئے۔ ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی طرف سے اسکے کل وعدہ کا ⅕ حصہ رقم وصول نہ ہو جائے۔ نیز اگر کسی دوست کے ذمہ بقایا ہو تو وہ بھی وصول کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ کیلئے تجاویز

ہر سال لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے جس میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لئے تجاویز پر غور کیا جاتا ہے۔ جلد سے جلد ایسی تجاویز بھجوائی جائیں۔ یہ تجاویز کسی فرد کی طرف سے نہیں بلکہ لجنہ کی طرف سے غور کرنے کے بعد آنی چاہئیں۔ جلد بھجوائیں تا ایجنڈا شائع کیا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کیا آپ ملازمت کی تلاش میں ہیں؟

اپنا بزنس شروع کر کے آپ اپنے لئے ملازمت سے بہتر ذریعہ آمدن پیدا کر سکتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹے کاروبار میں بھی آپ بہترین ملازمت سے زیادہ روپیہ کما سکتے ہیں۔ تو کیوں نہ آپ کوئی کاروبار کریں؟

چھوٹے کاروبار ہمیشہ بڑے کاروبار بنتے ہیں اور چھوٹا کاروبار کسی بڑے سرمایے کے بغیر شروع کیا جا سکتا ہے اور اسے آپ چند ہفتوں میں معقول آمدن کا ذریعہ بنا سکتے ہیں بشرطیکہ آپ کاروبار کے ان "بنیادی اصولوں" کو جانتے ہوں جو سرمایے سے زیادہ ضروری اور آپ کی کامیابی کا راز ہیں۔ آپ کونسا بزنس کریں؟ اُسے قلیل سرمایے سے کیسے چلائیں؟ اور اس سے معقول منافع کس طرح حاصل کریں؟ "داؤدی پبلیکیشنز" کی نادر کتاب "چھوٹی بزنس کے بنیادی اصول" انہی سوالوں کے جواب میں نہایت معنی خیز اختصار کے ساتھ ترتیب دی گئی ہے۔ مصنف نے اپنے وسیع کاروباری تجربات کی بناء پر ایسے حقائق بیان کئے ہیں جن کی مدد سے آپ چند ہفتوں میں اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکتے ہیں اور پھر اپنی بزنس کو لامحدود وسعتوں سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔

اگر آپ بے روزگار ہیں تو ایک نئی اور وسیع دُنیا میں قدم رکھیں جسے کاروباری دُنیا کہتے ہیں۔ اگر آپ پہلے ہی کوئی کاروبار کرتے ہیں تو اپنے قدم مزید مضبوط کریں۔ ریٹائرڈ ہیں تو نئی مثال قائم کریں اور اگر ملازم ہیں تو کیوں نہ اپنے فارغ وقت کو روپے میں تبدیل کریں۔ دوسری طباعت کے انتظار سے بچنے کے لئے آج ہی مندرجہ ذیل ایڈریس پر خط لکھ کر اپنی کتاب منگوا لیجئے۔ قیمت ۱۲/۵ روپے کتاب وصول ہونے پر ادا کرنا ہو گی۔ خرچہ ڈاک ادارہ برداشت کرے گا۔

داؤدی پبلیکیشنز پوسٹ آفس بکس نمبر ۵۳ سرگودھا

پاکستان میں ہر شخص کو اپنے عقائد کی تبلیغ کا پورا حق حاصل ہے

سرکاری محکموں میں بدعنوانیوں کی روک تھام کیلئے اعلیٰ اختیارات کی ایک معائنہ ٹیم مقرر کر دی گئی

سرگودھا میں منعقدہ پریس کانفرنس میں صدر مملکت کا اعلان

سرگودھا ۲۹ ستمبر۔ آج یہاں پر صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے اپنی ایک پریس کانفرنس میں جو فیصل ہال میں منعقد ہوئی ملک میں مکمل فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری پر زور دیتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ پاکستان میں ہر شخص کو اپنے عقیدہ کی تبلیغ کا پورا حق حاصل ہے اور کسی شخص کو اس حق پر معترض نہیں ہونا چاہیئے۔

آپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ انتظامیہ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ون مین ایک معائنہ ٹیم مقرر کی گئی ہے جو میرے ذاتی علم کے مطابق ایسے افراد پر مشتمل ہوگی جو ایمان دار اور نیک شہرت کے حامل ہیں۔ اس میں سویلین اور مسلح افراد کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ اسے موقع پر ہی کارروائی کرنے اور سزائیں دینے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ آپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ گذشتہ سال مارچ کے انتخابات میں جن سرکاری افسروں کے خلاف دھاندلی کے واضح ثبوت موجود ہیں ان کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ آپ نے سرگودھا ڈویژن کے مختلف علاقوں کی سہولت کے لئے بعض اقدامات کا بھی اعلان کیا اور بتایا کہ ضلع میانوالی میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے ایک کروڑ روپیہ منظور کیا گیا ہے۔ ضلع سرگودھا سے پھل برآمد کرنے کے لئے پروسسنگ پلانٹس پر ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے۔ آپ نے لیاقت کالج میانوالی کو ایک لاکھ روپے اور گرلز کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ کو پچاس ہزار روپے دینے کا بھی اس موقع پر اعلان کیا۔ آپ نے علاقائی اخبارات کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے لئے اشتہارات کا کوٹہ بڑھا دیا گیا ہے۔ آپ نے یہ تجویز پیش کی کہ علاقائی اخبارات کو اپنی ایک تنظیم بنا کر محکمہ اطلاعات کے تعاون سے اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے کوئی مشترکہ منصوبہ تیار کرنا چاہیئے۔ آپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ سابق فوجیوں کے لئے متعدد یوٹیلٹی سٹور کھولے جائیں گے۔ فیصل آباد کے ڈسٹرکٹ ہسپتال میں تیس بستروں کا ایک وارڈ اور ضلع سرگودھا میں نوشہرہ کے مقام پر ایک مکمل ہسپتال بھی قائم کیا جائے گا۔ (نامہ نگار خصوصی)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ (بیگم خلیفہ عبدالرحیم صاحبؓ) اِن دنوں کینیڈا سے یہاں آئی ہوئی ہیں اور علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی بابرکت عمر عطا فرمائے۔

نیز میری بہو عزیزہ نادرہ باسط خلیفہ اپنے شوہر عزیزم عبدالباسط خلیفہ کے پاس عنقریب کینیڈا (ٹورانٹو) جا رہی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ عزیزہ کا یہ سفر اس کے لئے خوشیوں اور برکتوں کا موجب بنے۔

احباب یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے جملہ عزیزان جو کینیڈا میں ہیں اور خاص کر عزیزان ڈاکٹر خلیفہ عبدالمومن صاحب اور خلیفہ عبدالعزیز صاحب (نیشنل امیر کینیڈا) کو دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقع عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار (خلیفہ عبدالمنان انجنیئر)
۶۹۸/۳ سیٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ناظم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رحمت بازار ربوہ
فون دفتر ۵۲۱ رہائش ۲۳۱ ربوہ